غیر قانونی طور پر قائم کردہ نام نہاد ثالثی عدالت سے متعلق معاملات

جون 27، 2025

آج، غیر قانونی طور پر قائم کردہ ثالثی عدالت، جو بظاہر سندھ طاس معاہدہ 1960 کے تحت، اگرچہ اس کی صریح خلاف ورزی کرتے ہوئے تشکیل دی گئی ہے، نے جموں و کشمیر کے بھارتی مرکزی زیر انتظام علاقہ میں کشن گنگا اور رتلے پن بجلی پروجیکٹس کی صلاحیت سے متعلق ایک نام نہاد "تکمیلی فیصلہ" جاری کیا ہے.

2. بھارت نے کبھی بھی اس نام نہاد ثالثی عدالت کے وجود کو قانونی طور پر تسلیم نہیں کیا ہے، اور بھارت کا مؤقف شروع سے یہ رہا ہے کہ اس نام نہاد ثالثی ادارے کی تشکیل بذات خود سندھ طاس معاہدے کی سنگین خلاف ورزی ہے۔ لہٰذا، اس فورم کے سامنے کی جانے والی تمام کارروائیاں اور اس کی جانب سے دیا گیا کوئی بھی فیصلہ یا حکم اسی وجہ سے غیر قانونی اور از خود کالعدم ہے.

3. پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد، بھارت نے بین الاقوامی قانون کے تحت ایک خودمختار ملک کے طور پر اپنے حقوق کا استعمال کرتے ہوئے سندھ طاس معاہدے کو عارضی طور پر اس وقت تک لیے معطل کر دیا ہے جب تک کہ پاکستان سرحد پار دہشت گردی کی حمایت سے قابلِ اعتبار اور ناقابلِ واپسی انداز میں مکمل طور پر دستبردار نہ ہو جائے. جب تک یہ معاہدہ معطل ہے، بھارت اس کے تحت اپنی کوئی بھی ذمہ داری پوری کرنے کا پابند نہیں ہے. کوئی بھی ثالثی عدالت، خصوصاً یہ غیر قانونی طور پر قائم کردہ ثالثی ادارہ جس کا قانون کی نظر میں کوئی وجود ہی نہیں، بھارت کے ایک خودمختار ملک کے طور پر اپنے حقوق کے استعمال میں کی گئی کارروائیوں کی قانونی حیثیت کا جائزہ لینے کا کوئی اختیار نہیں رکھتا.

4. لہٰذا، بھارت اس نام نہاد تکمیلی فیصلے کو قطعی طور پر مسترد کرتا ہے، جیسا کہ اس ادارے کے تمام سابقہ اعلانات کو بھی مسترد کرتا رہا ہے.

5. پاکستان کے اشارے پر کی گئی یہ تازہ ترین کوشش اس کی جانب سے ایک اور مایوس کن عمل ہے تاکہ وہ دنیا میں دہشت گردی کے مرکز کے طور پر اپنے کردار کی جوابدہی سے بچ سکے. اس جعلی ثالثی طریقۂ کار کا سہارا لینا پاکستان کے دہائیوں پر محیط طرزِ عمل کے عین مطابق ہے، جس میں وہ بین الاقوامی فورمز کو دھوکہ دہی اور چالاکی سے استعمال کرتا رہا ہے.

نئی دہلی
جون 27، 2025